سوال

(442)پختہ قبر بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاپختہ قبر بنوائی جاسکتی ہے یا نہیں ؟اگر کوئی شخص مرنے سے پہلے وصیت کرگیا ہوکہ اس کی قبر پختہ بنوائی جائے تو کیا اس کی اس وصیت کو پورا کرنا اس کے ورثاء کا فرض ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم وغیرہ میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں تصریح موجود ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا : کہ قبر کو چونا گچ کیا جائے۔ ''

امام محمد رحمة اللہ علیہ نے بھی اس کی کراہت کی تصریح کی ہے چنانچہ کتاب الاثار میں لکھتے ہیں : "ہمارے نزدیک قبر کو چونا گچ کرنا یا مٹی سے لپائی کرنا مکروہ ہے خلاف شرع وصیت کی اصلاح ورثاء کے ذمہ ضروری ہے بصورت دیگروہ بھی مجرم ٹھہریں گے۔ "

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص736

محدث فتویٰ